کی گہرائیوں میں اپنے عزم وارادہ کا جائزہ لے لے کر اور وقت کی نزاکت پر غور کر کے یہ فیصلہ کر رہا تھا۔ کہ شدائد اپنے امکان کی آخری صورت تک پہنچ جائیں گے لیکن میرے عزم نہیں بدلیں گے۔ (چیرز) وقت نے بتلایا کہ اس ''نہیں'' میں کیا وزن تھا۔ یہ مقولہ ہر انسان کی زبان پر ہے اور نہ معلوم حضرت حسین ابن علیؑ سے پہلے کتنے لوگوں نے یہ الفاظ جاری کئے ہوں گے۔

الموت فی عزّ خیر من حیوۃ فی ذلّ

عزت کی موت ذلت کی زندگی سے بہتر ہے۔ مگر یاد رکھئے کہ ان الفاظ میں روح پیدا ہوگئی حسینؑ کے عمل سے۔

اگر یہ الفاظ حسینؑ سے پہلے کسی اور کے بھی تھے اور آپ نے بطور کہاوت کے کربلا میں کہے تھے۔ تب بھی آپ نے عمل کر کے ان الفاظ کو اپنی ملکیت بنایا۔ انہوں نے جس وقت کہا کہ میں بیعت نہیں کروں گا، تو اس کے انجام میں جو کچھ شدائد پیش آئے ان کو سمجھ لیا تھا۔ لیکن یہ کون کہہ سکتا ہے کہ حسینؑ کے عزم واستقلال کی منزل ہی ختم ہوگئی۔ آپ کو ظلم وتشدد کے امکانات پر فیصلہ کرنے کا حق ہے کہ تشدد اپنے آخری حد تک پہنچ گیا۔ لیکن اس انسان کا صبر واستقلال بھی آخری حد تک پہنچ گیا۔ ہم اس کا فیصلہ نہیں کر سکتے۔ یہ تھا سردار کا عزم واستقلال۔ واقعات کی طرف میں نہیں جانا چاہتا کیوں کہ مجھے احساس ہے کہ وقت بہت زیادہ صرف ہو چکا ہے۔ اور آج کا دن مسالمہ کے لئے مخصوص ہے اور جو پروگرام ہے وہ پورے طور پر انجام پانا ہے (آوازیں۔۔۔ لوگ بہت بے چین ہیں، آپ تقریر فرمایئے سب متوجہ ہیں) یہ سردار کا عزم واستقلال ہے اور پیروؤں کے عزم واستقلال۔۔۔ ہمارے سامنے ہیں مختلف تواریخ اور مختلف قرآن کے مناظر، مسلمانوں کی متفقہ کتاب قرآن مجید ہے اور تمام دنیا اس کو عزت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔

☆☆☆

(تقریر سید العلماء ماخوذ از ہفتہ وار ''حسینی پیغام''، بمبئی ۸/ مئی ۱۹۴۳ء)

ذکر علی اکبرؑ

بنت زہرا نقوی ندیؔ الہندی

حسن میں شہرت علی اکبرؑ کی ہے
کیا بھلی قسمت علی اکبرؑ کی ہے

دولتِ کونین کہتے ہو جسے
وہ تو بس چاہت علی اکبرؑ کی ہے

اپنے کیا غیروں نے سمجھا ہے رسولؐ
یہ بھی اک صورت علی اکبرؑ کی ہے

بھیڑیوں کی بھیڑ سمجھا فوج کو
اس طرح ہمت علی اکبرؑ کی ہے

گرتے پڑتے بھاگتے ہیں پہلواں
کسقدر ہیبت علی اکبرؑ کی ہے

اک جہاں کہتا ہے ہمشکل نبیؐ
ایسی کچھ صورت علی اکبرؑ کی ہے

حُسن کا کعبہ بنا دل اس لئے
میہماں الفت علی اکبرؑ کی ہے

مانتے ہیں دو جہاں حُسن وجمال
شان، یہ شوکت علی اکبرؑ کی ہے

پاس جو بیٹھا وہ عالی ہو گیا
کیا عجب صحبت علی اکبرؑ کی ہے

پنجتنؑ جس بات سے خوش ہوں ندیؔ
کیا ہے وہ مدحت علی اکبرؑ کی ہے

☆☆☆